احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

☎ 213029

جمعرات 28- جنوری 1999ء - 10 شوال 1419 ہجری - 28 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 22

جمعرات 28- جنوری 1999ء

مغفرت کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے اے اللہ میرے گناہ بخش دے۔ اور میرا گھر میرے لئے وسیع کر دے اور جو کچھ تو مجھے رزق عطا کرے اس میں میرے لئے برکت ڈال دے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور وہ تقدیر جو شامت اعمال سے اس کے لئے مقرر ہوئی ہے، دور کی جاتی ہے۔ اس امر کے دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے اور چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ اور نگران ہو جاتا ہے۔ اور ساری بلاؤں کو خدا دور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا یہ فضل اور برکت کسی سے خاص نہیں بلکہ جس قدر بندے ہیں خدا تعالیٰ کے ہی ہیں۔ اس لئے ہر ایک شخص جو اس کی طرف آتا ہے اور اس کے احکام اور اوامر کی پیروی کرتا ہے وہ بھی ویسا ہی ہو گا جیسے پہلا شخص توبہ کر چکا ہے۔ وہ ہر ایک سچی توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 120)

زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ معلوم نہیں کہ آئندہ سال تک کون مرے اور کون زندہ رہے گا۔ اس لئے سچے دل سے توبہ کرنی چاہئے۔ (-) سو انسان کو چاہئے کہ اگر توبہ کرے تو خالص توبہ کرے۔ توبہ اصل میں رجوع کو کہتے ہیں۔ صرف الفاظ ایک قسم کی عادت ہو جاتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ صرف زبان سے توبہ توبہ کرتے پھرو بلکہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرو جیسا کہ حق ہے رجوع کرنے کا۔ کیونکہ جب متناقض جہات میں سے ایک کو چھوڑ کر انسان دوسری طرف آ جاتا ہے تو پھر پہلی جگہ دور ہو جاتی ہے اور جس کی طرف جاتا ہے وہ نزدیک ہو جاتی ہے۔ یہی مطلب توبہ کا ہے کہ جب انسان خدا کی طرف رجوع کر لیتا ہے اور دن بدن اسی کی طرف چلتا ہے تو آخر یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ شیطان سے دور ہو جاتا ہے اور خدا کے نزدیک ہو جاتا ہے اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جو جس کے نزدیک ہوتا ہے اسی کی بات سنتا ہے۔ اس لئے ایسے انسان پر جو عملی طور پر شیطان سے دور اور خدا سے نزدیک ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے فیوض اور برکات کا نزول ہوتا ہے اور سفلی آلائشوں کا گند اس سے دھویا جاتا ہے۔ (-) توبہ میں ایک خاصیت ہے کہ گذشتہ گناہ اس سے بخشے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 409)

سیکرٹریان وصایا

سیکرٹری وصایا مجلس موصیان کا صدر ہو گا اور حسب قاعدہ نمبر 18 قواعد الوصیت اپنی ذمہ داری اور فرائض ادا کرے گا۔ یہ فرائض رسالہ قواعد الوصیت میں چھپے ہوئے ہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایک بابرکت تحریک
بیوت الحمد سکیم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی تحریک بیوت الحمد سے اللہ کے فضل و کرم اور احسان سے سینکڑوں خاندان فیض یاب ہو چکے ہیں اور فیض یاب ہو رہے ہیں۔

(90) نوے مکانات پر مشتمل بیوت الحمد کالونی جس میں تمام بنیادی رہائشی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں تعمیر ہو چکی ہے۔ اس خوبصورت و دلکش اور پر فضا کالونی میں 84 خاندان آباد ہو چکے ہیں۔ ابھی اس کالونی کے پہلے مرحلے میں دس مکانات تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اسی طرح پاکستان کے مختلف شہروں میں رہنے والے ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے مکانوں کی مرمت اور توسیع کے لئے ایک خطیر رقم پیش کی جا چکی ہے اور ابھی بہت سے خاندان اپنے مکانوں کی مرمت و توسیع کے لئے مخیر حضرات کے تعاون کے منتظر ہیں۔

یہ تمام کام احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ کالونی کی تکمیل اور مستحق خاندانوں کے مکانات کی جزوی تعمیر کے لئے اس تحریک میں حسب استطاعت شمولیت فرماویں۔

اس تحریک میں شمولیت کے لئے جو رقم بھی آپ اپنی توفیق کے مطابق پیش کرنا چاہیں پیش کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو توفیق عطا فرماوے کہ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ آمین۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سکیم)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 45

ولی اللہ بننے کا طریق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار "بدر" قادیان اوائل 1909ء میں اپنے دورۂ ضلع گورداسپور کے دوران سیکھواں، تلونڈی جھنگلاں، ہرسیاں اور علی وال کے بزرگوں سے ملاقات کے بعد 2۔ مارچ کو دھرم کوٹ بگہ پہنچے تو انہیں میاں بدرالدین صاحب نے بتایا کہ جب ہم پہلی دفعہ حضرت کی خدمت میں پیش ہوئے اور بیعت کی تو آپ نے ہم کو نصیحت کی کہ
"خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ دیکھو جو بکری دودھ نہیں دیتی اور خالی چارہ کھاتی ہے وہ ضرور ہے کہ کسی وقت قصاب کے حوالہ کی جاوے۔ جو بیل خالی کھڑا رہے اور کچھ کام نہ کرے وہ بھی قصاب کے حوالہ کیا جاتا ہے۔ انسان کی زندگی کا پتہ نہیں کہ کب ختم ہو جاوے۔ ہر وقت خدا کا خوف دل میں رکھو۔ کسی کا بنّہ (حد زمین) نہ توڑو اور توڑے

تو خاموش رہو۔ صرف خدا کے بن جاؤ۔ تم ولی اللہ ہو جاؤ گے۔

(اخبار "بدر" قادیان 18۔ مارچ 1909ء صفحہ 1-2)

عالم شباب کا دلربا نقشہ

1859ء کے قریب جبکہ حضرت مسیح موعود کی عمر مبارک 24 سال کے لگ بھگ تھی اپنے مبارک لیل و نہار کا نقشہ ایک جامع فقرہ میں لکھا جو فصاحت و بلاغت کا بھی ایک نہایت عمدہ نمونہ ہے۔ وہ فقرہ یہ تھا۔ (عربی سے ترجمہ)

بیوت الذکر میرا مکان ہیں۔ صالحین میرے بھائی ہیں۔ ذکر الٰہی میرا مال ہے اور خلق خدا میرا کنبہ ہے۔

(بدر۔ 3۔ جون 1909ء ص 2)

دعوئ مسیحیت سے قبل کا یادگار قطعۂ عربی

ایک پر معارف قطعۂ عربی حضرت مسیح موعود نے دعوئ مسیحیت سے کئی برس پیشتر زیب رقم فرمایا:۔
جس کا ترجمہ یہ ہے میرے لئے میرا خالق، میرا رب، میرا مددگار کافی ہے اے میرے رب توحید میرا دین بنادے۔ اے محبوب میری روح تجھ پر فدا ہو مجھے آغوش رحمت میں لے لے اور میرے یقین میں اضافہ فرما۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ایک بات کہہ ڈالی، میری دستگیری فرما اور میرا یقین بڑھا دے۔

(درمکنون" صفحہ 180۔ مطبوعہ سابق نو لکشور پریس لمیٹڈ لاہور۔ 21۔ دسمبر 1916ء)

ایک مجذوب حق کا ناقابل فراموش تذکرہ

نواں شہر ضلع جالندھر کے خواجہ مصری شاہ قلندر خلف الصدق پیر بخش صوبیدار میجر ایک مجذوب تھے جنہیں عالم کشف میں زیارت نصیب ہوئی۔ دوران ملاقات ان پر اپنے انوار و برکات کی تجلیات کا ظہور فرمایا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا نام لے کر ہدایت فرمائی کہ "تو ان کی گواہی دے اور میرا اسلام اس کو پہنچادے" شاہ صاحب کو اس شہادت کو پبلک میں پیش کرنے کے سبب سخت تکلیف دی گئی۔ ایک بار انہیں ایک شخص نے خانہ خدا میں نماز پڑھنے سے روک دیا جس پر آپ اپنے مولا کے حضور روئے اور ماموز زمانہ کی سچائی کا معجزہ طلب کیا۔ آپ کو بتایا گیا کہ وہ جلد مرجائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جس کے بعد اس کے بیٹے کا بھی یہی حال ہوا تب لوگوں نے خدا کا گھر آپ کے لئے کھول دیا ایک شخص نے آپ کو مارا، اسی روز اس پر مقدمہ بنا اور نو ماہ قید ہوا۔ ایک اور مخالف نے آپ کو بہت دکھ دیا آپ کی زبان سے حالت جذب میں نکلا جا "مفلوج" چنانچہ چند روز کے بعد وہ مفلوج ہو گیا یہ ساری روداد عبرت اخبار بدر قادیان 17۔ جون 1909ء کے صفحہ 5-6 پر شائع شدہ ہے۔

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

یہاں یہ بتانا بھی از بس ضروری ہے کہ شاہ صاحب بچپن سے فقیرانہ مزاج رکھتے تھے فوج میں ان کو جبراً بھرتی کرایا گیا مگر فوجی قواعد کے وقت جب نماز کا وقت ہوتا وہ عین میدان میں نماز میں مصروف ہو جاتے۔ بار بار ایسا کرنے پر افسروں نے دیوانہ جان کر فوج سے برطرف کر دیا۔ گھر آ کر ساری جائیداد لٹا دی اور فقیر ہو کر نکل پڑے۔ بڑی بڑی چلہ کشیاں کیں، درود و وظائف کی ریاضتوں کی منازل طے کیں۔ بڑے بڑے لوگ ان کے حلقہ ارادت میں گئے۔ سینکڑوں روپے کے نذرانے آتے مگر آپ فی سبیل اللہ تقسیم کر دیتے یہاں تک کہ مذکورہ کشف کے ذریعہ آپ پر رب کریم نے حضرت مسیح موعود کی حقانیت ظاہر فرمادی

5۔ نومبر 1905ء کو انہوں نے اپنی یہ آسمانی شہادت لدھیانہ میں کئی ہزار کے مجمع میں حضرت مسیح موعود کے لیکچر لدھیانہ کے بعد سنائی جبکہ حضرت اقدس مع خدام جلوہ افروز تھے۔

(بدر 17۔ جون 1909ء صفحہ 6)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 29۔ جنوری 1999ء

12-20	رات۔ جرمن سروس۔
1-20	رات۔ چلڈرنز کارنر۔ قرآن کلاس نمبر 56
3-14	رات۔ ہومیوپیتھی کلاس۔
4-15	رات۔ عربی زبان سیکھئے۔
4-35	رات۔ بجرے پھُل
5-05	رات۔ تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
6-00	صبح۔ چلڈرنز کارنر۔ قرآن کلاس نمبر 56۔
7-00	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
8-00	صبح۔ اردو کلاس۔
9-00	صبح۔ عربی زبان سیکھئے۔
9-30	صبح۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ بجرے پھُل۔
9-55	صبح۔ ہومیوپیتھی کلاس۔
11-05	دوپہر۔ تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
11-40	دوپہر۔ چلڈرنز کارنر۔ قرآن کلاس نمبر 56۔
11-55	دوپہر۔ پشتو پروگرام۔ احمدی اعتقادات پر ایک تقریر۔
12-20	دوپہر۔ فرام دی آرکائیوز۔ مجلس عرفان منعقدہ 18-3-84
1-55	دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
3-00	سہ پہر۔ اردو کلاس۔
4-00	شام۔ کمپیوٹر سب کے لئے۔
4-40	شام۔ بنگالی سروس۔
5-05	شام۔ تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-50	رات۔ نظم درود شریف۔
6-00	رات۔ خطبہ جمعہ۔ لائیو۔
7-05	رات۔ ڈاکومنٹری رکھ چراگاہ۔
7-45	رات۔ فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
9-50	رات۔ لقاء مع العرب۔
11-05	رات۔ تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-20	رات۔ اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 30۔ جنوری 1999ء

12-25	رات۔ جرمن سروس۔
1-25	رات۔ چلڈرنز کارنر۔
1-45	رات۔ طبّی معاملات۔ بچوں میں نمونیہ۔
2-15	رات۔ سیمینار۔ پاکستان کی گولڈن جوبلی پر۔
2-50	رات۔ خطبہ جمعہ 29-1-99
3-55	رات۔ فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
5-05	رات۔ تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-45	رات۔ چلڈرنز کارنر۔
6-05	صبح۔ لقاء مع العرب۔
7-10	صبح۔ خطبہ جمعہ۔
8-15	صبح۔ اردو کلاس۔
9-20	صبح۔ کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-55	صبح۔ فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
11-05	دوپہر۔ تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
12-00	دوپہر۔ چلڈرنز کارنر۔
12-20	دوپہر۔ سرائیکی پروگرام۔ ملاقات 14-7-95
1-20	دوپہر۔ طبّی معاملات۔ بچوں میں نمونیہ۔
1-50	تقریر۔
2-45	دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
3-50	سہ پہر۔ اردو کلاس۔
5-05	شام۔ تلاوت۔ خبریں۔
5-45	شام۔ ڈینش زبان سیکھئے۔
6-00	رات۔ انڈونیشین پروگرام۔
6-55	رات۔ بنگالی سروس۔
8-05	رات۔ چلڈرنز کلاس۔ 30-1-99
9-10	رات۔ لقاء مع العرب۔
10-15	رات۔ التفسیر الکبیر پروگرام نمبر 29۔
11-05	رات۔ تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-35	رات۔ اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل خود خرید کر پڑھیئے!

حضرت مسیح موعودؑ کے رفیق خاص- بطل جلیل- پہلے مفتی سلسلہ

حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب

خدمات جلیلہ اور اخلاق عالیہ کا مختصر تذکرہ

مکرم مرزا محمد اقبال صاحب

قسط اول

مذاہب عالم کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ وہ لوگ جو صدق دل اور پورے خلوص کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فرستادہ اور مامور کے ساتھ روحانی طور پر وابستہ ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عزت و تکریم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر پہنچا دیتا ہے اور انہیں زندۂ جاوید بنا دیتا ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ اس نیک وجود کی قوت قدسیہ اور پاک انفاخ سے اس کے پرتو ہو جاتے ہیں اور روحانی فیوض و برکات سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ نیز اپنے اعمال صالحہ کے باعث ان انعامات کے مستحق ہوتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مخصوص رکھا ہوتا ہے۔ اس بات میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ ایسے لوگوں کو سچے مامورین کے ساتھ روحانی تعلق قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ بذریعہ سچے خواب القاء بھی کرتا ہے۔ سو وہ اپنے اس القاء کی وجہ سے جہاں پہلے وہ صفاتی طور پر فانی وجود ہوا کرتے تھے اب وہ مامور کے ساتھ اپنے روحانی تعلق اور پاک صحبت میں رہنے کی وجہ سے صفاتی طور پر لافانی ہو جاتے ہیں۔ یہی حالات ہمیں اس دور میں نظر آتے ہیں۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ کے ماننے والوں اور خلوص و عقیدت کے ساتھ پیروی کرنے والوں کو یہی رتبہ اور مقام حاصل ہوتے ہوئے ہم دیکھتے اور مشاہدہ کرتے ہیں۔ چونکہ یہ سلسلہ اور جماعت قیامت تک قائم و زندہ رہے گا۔ قومیں اور نسلیں اس سرچشمہ حیات سے فیض یاب ہوتی رہیں گی لہذا حضرت مسیح موعودؑ کے رفقاء خاص کا ذکر خیر جاری و ساری رہے گا۔ وہ رفقاء جن کو آپ کی بیعت کرنے اور روحانی تعلق باندھنے کے متعلق بذریعہ خواب القاء ہوا وہ تو بہت سے ہیں مگر درج ذیل سطور میں آپ کے ایک بہت خوش نصیب نہایت ہی مخلص و فدائی اطاعت گزار و وفا شعار رفیق کا ذکر کیا جائے گا اور وہ رفیق ہیں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔

پیدائش

حضرت مولوی صاحب 10- ستمبر 1855ء میں ایک قصبہ گھنڈی ضلع مظفر آباد کشمیر میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت عبدالقادرؒ جیلانی کی اولاد میں سے تھے۔ والد محترم کا نام سید محمد حسن شاہ صاحب تھا۔ اور دادا سید زین العابدین صاحب تھے۔ جن کے ایک بھائی شاہ محمد غوث صاحب بڑے ولی اللہ اور بزرگ تھے۔ ان کا مزار لاہور میں دہلی گیٹ سے باہر ہے۔ حضرت مولوی صاحب کے خاندان کو ہزارہ اور شمالی کشمیر کے قبائل میں بہت عزت و توقیر حاصل تھی۔

تعلیم

ساڑھے چار سال کی عمر میں اس وقت کے مروجہ طریقہ کے مطابق پہلے قاعدہ بغدادی گھر پر پڑھا پھر دس ماہ میں قرآن مجید ناظرہ ختم کیا۔ استاد کا نام عبداللہ خاں تھا جن کو حضرت مولوی صاحب کے والد بزرگوار نے یتیمی کی حالت میں پالا اور خود ہی تعلیم دلائی تھی۔ ان کے بچپن کا واقعہ ہے کہ ان کے والد صاحب نے استاد مذکور کو نصیحت کی کہ میرے اس بچہ کو بالکل نہ ماریں۔ پھر یہ نہیں پڑھے گا۔ ایک دن اس نے غصہ میں آ کر تسبیح دے ماری تو آپ خاموش ہو گئے اور تین دن تک یہی حالت رہی۔ بالآخر مجبور ہو کر وہ آپ کے والد صاحب کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے بچہ کو ضرور مارا ہو گا۔ استاد نے پورا واقعہ سنایا کہ مارا تو نہیں صرف تنبیہ کے لئے ایک تسبیح ماری تھی والد صاحب نے کہا کہ میں نے تو پہلے ہی منع کیا تھا۔ آئندہ کے لئے آپ یہ طے کر لیں کہ جب یہ سبق یاد کرے تو چھٹی دے دیا کریں خواہ وقت ہو گیا ہو یا نہ ہوا ہو۔ آپ کی زبان میں لکنت تھی۔ اور بڑے دو بھائی پڑھتے تھے لہذا والد صاحب نے زمینداری کے کام کی خاطر آپ کو پڑھائی سے ہٹا لیا۔ ایک دن یہ واقعہ ہوا کہ آپ نے فارسی زبان میں گلستان کی مدد سے اپنے والد صاحب کو خط لکھا اور نوکر کے ہاتھ بھیج دیا۔ انہوں نے بھائیوں کو سرزنش کی کہ تمہیں استاد اور میں بھی پڑھاتا ہوں مگر ابھی تک خط لکھنا نہیں آتا جسے کوئی نہیں پڑھاتا اس نے تو بہت عمدہ خط لکھا ہے۔ پھر آپ کے والد صاحب کو توجہ ہوئی کہ آپ کو تعلیم دلائی جائے۔ آپ 13 سال کی عمر میں مزید تعلیم و تحصیل علم کی خاطر اپنے وطن ہزارہ سے نکلے۔ صرف و نحو کا علم آپ نے یکے بعد دیگرے تین اساتذہ سے حاصل کیا ان تینوں کا نام عبدالکریم تھا۔ علوم منطق و فلسفہ مولوی غلام احمد اول مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور سے پڑھے۔ پھر مفتی سلیم اللہ صاحب لاہوری سے طب پڑھی۔ اس کے بعد دیوبند تشریف لے گئے اور وہاں علوم حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آپ نے تحصیل علم کی خاطر بڑی صعوبتیں برداشت کیں۔ لاہور، دیوبند اور دیگر مقامات پر مختلف اساتذہ سے قرآن مجید، ہدایۃ النحو، مشکوٰۃ، بیضاوی اصول میں توضیح و تلویح، مسلم الثبوت، نفیسی وغیرہ پڑھیں۔

ملازمت

تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے دو سال تک سہارنپور میں مدرسہ مظاہر العلوم میں بطور مدرس قیام کیا۔ پھر آپ پشاور مشن کالج میں عربی کے پروفیسر متعین ہوئے اور یہاں سے ہی حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد پر ملازمت ترک کر دی اور قادیان میں رہائش اختیار کر لی۔

حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہونا

آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کا نام سنا تو جستجو شروع ہوئی۔ والد صاحب کی آپ کو تاکید تھی کہ جب حضرت مولوی نورالدین صاحب آئیں تو ضرور ملا کرو۔ چنانچہ ایک دفعہ اطلاع ملنے پر ان کی تقریر سننے کے لئے گئے۔ چار گھنٹہ تک حضور کی تقریر سنی۔ پھر مصافحہ کرتے کرتے آپ تک پہنچے تو حضرت مولوی صاحب نے بغلگیر ہو کر زمین سے اٹھا لیا اور اپنے واقفوں سے کہا کہ یہ میرے دوست بلکہ عاشق کا بیٹا ہے۔ اس وقت معلوم ہوا کہ حضرت مولوی صاحب آپ کو جانتے ہیں حالانکہ تعارف نہیں کرایا تھا۔ پہلے تو تسلی نہ ہوئی بعدہٗ حضرت مولوی نورالدین صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا مباحثہ سنا تو حق ظاہر ہو گیا اور دل تشفی پا گیا۔

حضرت مسیح موعودؑ سے پہلی ملاقات

اپنے زمانہ طالب علمی میں ہی حضرت مسیح موعودؑ کا نام سنا ہوا تھا لہذا اسی وقت سے ہی تلاش حق شروع کر دی تھی۔ ایک دفعہ 1892ء میں رمضان کے دنوں میں آپ دیوبند جاتے ہوئے لدھیانہ میں ٹھہرے تو پتہ چلا کہ حضرت مسیح موعودؑ یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تین گھنٹہ تک آپ کی صحبت سے مستفید و فیض یاب ہوتے رہے۔

بیعت سے مشرف ہونا

حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق آپ نے مختلف پانچ خوابیں دیکھیں تو دل کو تسلی ہوئی۔ پھر یہ ہوا کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے کتاب آئینہ کمالات اسلام آپ کے والد صاحب کو بھیجی ہوئی تھی جسے آپ نے پڑھا تو حق آپ پر کھل گیا۔ بیعت کرنے کا ارادہ کیا تو چاہا کہ پہلے حضرت مسیح موعودؑ سے استصواب کرایا جائے۔ چنانچہ آپ نے اپنے خط میں لکھا کہ یہ امر یقینی ہے کہ میرے اعلان بیعت پر یہ لوگ میرے مخالف ہو جائیں گے اور ملازمت سے برخواست کر دیں گے۔ برخواستگی مجھے ناپسند ہے۔ اس خط کے جواب میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے قلم سے حضرت مسیح موعودؑ کا یہ ارشاد موصول ہوا کہ احمدی دوست بابو غلام محی الدین صاحب کا مشورہ درست نہیں کیونکہ اپنے نفس کا حق دوسروں سے زیادہ ہے اس لئے کہ اپنی اصلاح دوسروں کی اصلاح سے مقدم ہے آپ فوراً بیعت کا اعلان کر دیں چنانچہ خط ملتے ہی بیعت کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان کے متعلق محترم صلاح الدین صاحب ملک ایم۔ اے لکھتے ہیں۔

"ظہر کی نماز پڑھا کر آپ حنفی طریق پر ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھ رہے تھے کہ کسی نے حضور کا خط آپ کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ پہلا لفظ یہ تھا کہ آپ فوراً بیعت کا اعلان کر دیں۔ آپ نے اتنا پڑھ کر اگلا حصہ پڑھے بغیر کھڑے ہو کر یہ اعلان کر دیا کہ میری بیعت کی قبولیت کا خط قادیان سے آ گیا ہے اور آج سے میں احمدی ہو گیا ہوں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ تم لوگوں نے میری امامت میں جتنی نمازیں پڑھی ہیں ان میں سے زیادہ قابل قدر اور لائق قبولیت وہ ہیں جو میرے احمدی ہونے کے بعد آپ نے میرے پیچھے پڑھی ہیں لیکن اگر تعصب کی وجہ سے کسی کو نماز دہرانے کا شوق ہو تو وہ اپنی نماز دہرا سکتا ہے۔ تاریخ بیعت یکم مارچ 1897ء ہے۔"

(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ اول ص 57)

بیعت کا ردعمل اور تائید خداوندی

آپ کے اعلان بیعت کی خبر سے سارے شہر (ایبٹ آباد) میں شور پڑ گیا۔ چنانچہ جس انجمن کے آپ ملازم تھے اس کے ممبروں نے فوراً ریزولیشن پاس کر کے آپ کو ملازمت سے برخواست کر دیا۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ ادھر یہ ملازمت گئی ادھر پشاور میں مشن کالج میں آپ پروفیسر مقرر ہو گئے۔ اور قریباً اڑھائی سال تک کالج ہذا میں پڑھانے کا موقع ملا۔ اور پھر یہیں سے استعفیٰ دے کر اپنے آقا کے پاس قادیان چلے آئے۔

پہلی دفعہ قادیان آمد

آپ موسم گرما کی تعطیلات میں پہلی بار قادیان آئے تو مہمان خانہ میں اترے۔ منتظمین نے بتایا کہ چونکہ (بیت الذکر) چھوٹی ہے اس لئے

مہمانوں کو بیت مبارک جانا چاہئے۔ آپ وہاں پہنچے تو آپ ابھی کھڑکی کے پاس پہنچے ہی تھے کہ حضور باہر تشریف لے آئے۔ آپ نے مصافحہ کیا۔ حضور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ آپ پشاور سے آئے ہیں۔ فرمایا مولوی سرور شاہ ہیں آپ نے تصدیق کی۔
(رفقاء احمد جلد پنجم صفحہ اول ص62)

حضور کا اپنی فراست سے مولوی صاحب میں رشد و سعادت پانا

ایک دفعہ موسم گرما میں آپ نو آدمیوں کے ہمراہ قادیان آئے۔ آپ کا ارادہ ایک ماہ ٹھہرنے کا تھا لیکن تین دن گزرنے پر آپ کے ایک ساتھی میرمدثر شاہ صاحب نے واپس جانے پر اصرار کیا تو مصلحتاً مولوی صاحب نے واپس آنے کا ارادہ کیا چنانچہ بوقت رخصت حضرت مسیح موعود نے آپ کو فرمایا کہ خدا نے مجھے جو فراست دی ہے اس کے ساتھ میں آپ میں رشد اور سعادت دیکھتا ہوں اس لئے میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کم از کم آٹھ نو مہینے میرے پاس رہیں۔ اس پر آپ نے عرض کیا کہ حضور گو میرے ساتھی چلے گئے ہیں مگر میں رہنے کے واسطے تیار ہوں اس پر حضور نے فرمایا کہ اس وقت آپ کا رہنا مناسب نہیں کیونکہ آپ پادریوں کے پاس ملازم ہیں اور وہ لوگ ہمارے دشمن ہیں جب انہیں معلوم ہوگا کہ آپ ہمارے پاس رہ گئے ہیں تو وہ آپ پر مقدمہ بنا دیں گے اس لئے سردست آپ چلے جائیں اور پھر آٹھ نو ماہ کی رخصت لے کر آجائیں۔ اس پر آپ رخصت ہوئے۔
(ایضاً ص66)

یہ امر قابل ذکر ہے کہ آپ کے والد صاحب حضرت مولوی نور الدین صاحب کی محبت کی وجہ سے پہلے مخالفت نہیں کرتے تھے لیکن بعد میں دیگر علماء کی طرح حد سے زیادہ مخالف ہوگئے تھے مگر حضرت مولوی صاحب کی دعائیں آپ کے والد صاحب کے حق میں قبول ہوئیں اور انہوں نے احمدیت قبول کرلی۔

قادیان میں ہجرت اور مستقل رہائش

اپریل 1901ء میں آپ حضرت مسیح موعود کی اجازت سے قادیان آگئے اور نہایت قلیل گزارہ پر قانع ہو کر نہایت درجہ خلوص، فدائیت کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہم علمی اور دینی خدمات بجالانے لگے۔ حالانکہ پشاور میں قیام کے دوران آپ کو 180 روپے ماہوار پر بطور پروفیسر ملازمت ملی ہوئی تھی۔

سفروں میں رفاقت

حضرت مسیح موعود کے بعض سفروں میں آپ کو رفاقت کی سعادت نصیب ہوئی۔ چنانچہ 15 جنوری 1903ء کو حضرت مسیح موعود مقدمہ کرم دین جہلم تشریف لے گئے تو آپ بھی ہمراہ تھے۔ (رفقاء احمد جلد پنجم حصہ سوم ص115) اسی مقدمہ میں آپ گورداسپور بھی جاتے رہے اور کئی خدمات مثلاً حوالے نکالنے اور کھانا پیش کرنے کی توفیق پاتے رہے۔

زندگی وقف کرنا

حضرت مسیح موعود نے 1907ء کے آخر میں یہ تحریک کی کہ سلسلہ کا کام بڑھ رہا ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ نوجوان خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ اس پر نوجوانوں کے علاوہ بعض اور دوستوں نے بھی زندگی وقف کرنے کے عہد کی درخواستیں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھجوائیں۔ حضرت مولوی صاحب نے بھی درخواست دی جس پر حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا۔
"آپ کو اس کام کے لائق سمجھتا ہوں"
(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ سوم ص117)

آپ نے عہد وقف کو عمر بھر نہایت اخلاص سے نبھایا اور دنیوی امور کی طرف قطعاً توجہ نہ دی اور معقول مشاہرہ کی ملازمت ترک کرکے قادیان میں بارہ، پندرہ روپیہ کا قلیل گزارہ قبول کیا اور 32 سال بعد ریٹائر ہونے پر بھی ماہوار آمد 180 روپے تک نہیں پہنچی بلکہ 150 روپے پر ختم ہوئی۔

شادی اور اولاد

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے دو شادیاں کیں۔ پہلی شادی سید محمد اشرف صاحب سکنہ دانہ ضلع ہزارہ کی بیٹی سے ہوئی جس نے ایک خواب کی بناء پر بذریعہ خط حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ وہ تپ دق سے بیمار ہوئی اور دس ماہ کی بچی چھوڑ کر وفات پائی۔ اس بچی کا نکاح پہلے صاحبزادہ عبدالحی صاحب سے ہوا پھر ان کی وفات پر مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب ابن حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب سے ہوا۔ دوسری شادی مکرم جیون بٹ صاحب امرتسری کی بیٹی سے ہوئی جن کے بطن سے خدا تعالیٰ نے حضرت مولوی صاحب کو تین بیٹیاں اور دو بیٹے عطا فرمائے۔
(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ دوم ص39)

نشانات کی گواہی

آپ کو حضرت مسیح موعود کی پاک صحبت میں بعض نشانات دیکھنے کے مواقع بھی حاصل ہوئے۔ یقیناً یہ امر آپ کے لئے برکت و ازدیاد ایمان کا باعث ہوا ہوگا مثلاً 28۔ فروری 1907ء کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو زلزلہ کی جو خبر دی اس کے وقوع سے قبل سننے والے یک صد احباب کے اسماء حقیقۃ الوحی ص56 تا ص58 میں درج ہیں وہاں "محمد سرور عفی عنہ" ص57 پر آپ کا نام بھی درج ہے۔ اسی طرح 20 جون 1903ء کے متعلق حضرت مسیح موعود نے اپنے قلم مبارک سے ایک کاپی پر رقم فرمایا ہوا ہے عمر دراز' رجل کبیر یادداشت.... جب یہ الہام ہوا.... اس کے بعد قلات کے بادشاہ معطل کی طرف سے خط آیا کہ میں آپ کے دامن سے وابستہ ہوگیا۔ اس کے گواہ مفتی محمد صادق صاحب' مولوی مبارک علی صاحب اور سید محمد سرور شاہ صاحب ہیں۔
(سیرت سرور جلد پنجم حصہ 3 ص88)

آپ کا مقام رفیع حضرت مسیح موعود کی نظر میں

آپ اس لحاظ سے بہت ہی خوش قسمت تھے کہ حضرت مسیح موعود آپ کو بہت محبت اور بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اس بارے میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے فرماتے ہیں۔
"حضرت مسیح موعود انہیں یعنی (حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب) کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے چنانچہ مد کے مباحثہ میں ان کو جماعت کی طرف سے نمائندہ بنا کر بھیجا۔ اسی طرح نواب صاحب رامپور نے جب احمدی مسائل پر گفتگو کرانے کی خواہش کی تو حضرت صاحب نے اس کام کے لئے حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب کو منتخب کیا۔
(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ دوم ص195)

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مولوی صاحب نے 1902ء میں بمقام مد مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سے مباحثہ کیا۔ جس کا حضرت مسیح موعود نے اپنے اعجازی قصیدہ مندرجہ کتاب "اعجاز احمدی" میں ذکر فرمایا ہے۔ آپ اس مناظرہ میں کامیاب و کامران بطل جلیل ثابت ہوئے اور حضرت صاحب نے رقم فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے آپ کو روح امین سے قوت دی اور حضور نے آپ کو دھاڑنے اور غرانے والا (غضنفر) شیر قرار دیا۔

حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں آخری تین سال نمازیں اور جمعے حضرت مولوی سرور شاہ صاحب پڑھایا کرتے تھے۔ اور آپ خطبہ جمعہ اس رنگ میں دیا کرتے تھے کہ سامعین آپ کے تبحر علمی کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکتے تھے۔ چنانچہ آپ کے ایک خطبہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی رائے ملاحظہ ہو۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رقم فرماتے ہیں۔
"مجھے ان کا ایک خاص واقعہ خوب یاد ہے۔ ایک دفعہ انہوں نے بیت مبارک قادیان میں جمعہ کی نماز پڑھائی۔ حضرت مسیح موعود بھی اس نماز میں شامل تھے اور حضور نے گھر آکر حضرت اماں جان سے فرمایا کہ آج مولوی سرور شاہ صاحب نے بہت اچھا خطبہ دیا ہے یہ بات میرے کانوں نے سنی اور مجھے اب تک یاد ہے"
(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ دوم ص195)

حضرت مسیح موعود کی نظر میں جو بلند مقام آپ کو حاصل تھا اس پر یہ امر بھی دلالت کرتا ہے کہ حضرت مسیح موعود آپ کی امامت میں نمازیں اور جمعے ادا کرتے تھے۔ آپ کا اپنا بیان ہے کہ حضرت صاحب نے مجھے بیت اقصیٰ کا امام مقرر کیا تھا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات کے بعد حضرت صاحب نے مجھے بیت مبارک میں نمازیں ادا کرنے کا ارشاد فرمایا اس لئے کہ کبھی مجھے بھی بیت مبارک میں نماز پڑھانی ہوتی تھی۔ چنانچہ میں نے بیسیوں جمعے اور نمازیں بیت مبارک میں پڑھائیں جن میں حضرت مسیح موعود مقتدی ہوا کرتے تھے۔"
(رفقاء احمد جلد پنجم حصہ دوم ص67)

اس ضمن میں حضرت مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق مربی انچارج گیمبیا و بلاد عربیہ کا بیان ہے کہ حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب کبھی کبھی فرمایا کرتے تھے۔ "میاں! اب صرف سرور شاہ ہی ایک ایسا آدمی رہ گیا ہے جس کے پیچھے اس دنیا میں حضرت مسیح موعود نمازیں ادا کرتے رہے ہیں" اور اس بات کے بیان کرتے وقت آپ کا چہرہ خوشی سے گلاب کے پھول کی طرح سرخ نظر آتا تھا۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حضرت مسیح موعود کے مبارک عہد میں آپ کی تفسیر قرآن مجید کو شرف اسناد حاصل ہوگیا تھا جس کی اشاعت کے لئے خاص اہتمام کیا گیا اس کے پانچ سو باون 552 صفحات عہد مبارک میں شائع ہوئے۔ یہ تفسیر رسالہ تعلیم الاسلام' پھر رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو میں شائع ہونی شروع ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد کے دوران بھی شائع ہوتی رہی۔ آپ کو یہ خصوصیت اور مقام بھی حاصل رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے مبارک عہد میں حضرت مولانا نورالدین صاحب کی غیر حاضری میں آپ ہی قرآن مجید کا درس دیا کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نظر میں

آپ حضرت مولانا نور الدین صاحب امام جماعت الاول کا بے حد احترام کرتے تھے اور حضرت ممدوح کی نگاہ میں آپ اس وجہ سے بہت ہی قابل عزت تھے کہ آپ چوٹی کے علماء و فقہا میں سے تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مرض الموت میں جو عظیم خدمت کی توفیق پائی۔ اس کی تعریف کرتے ہوئے حضرت امام الاول کے جذبات تشکر سے آنسو جاری ہوگئے تھے۔

خلافت اولیٰ کے دور میں مدرس و پروفیسر کے فرائض کے علاوہ متعدد بار نماز پڑھانے اور خطبات دینے کی سعادت پائی اور مجلس نصاب مدرسہ احمدیہ کے رکن منتخب ہوئے بیوت الذکر میں درس دینے کا بھی موقع ملا۔

(جاری ہے)

خون کا عطیہ دیکر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

تعارف کتب حضرت خلیفۃ المسیح الاول

احمد نیّر صاحب

ردِّ تناسخ

یہ 36 صفحات پر مشتمل ایک رسالہ ہے جو 1891ء میں شیخ غلام قادر صاحب صاحب فصیح نے پنجاب پریس سیالکوٹ سے چھپوایا۔

خلاصہ کتاب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنی اس تصنیف میں عقیدہ تناسخ پر تفصیلی بحث فرمائی ہے اور اس مسئلہ کا عقلی و نقلی دلائل سے رد فرمایا ہے۔

آپ لکھتے ہیں کہ تناسخ کو آواگون بھی کہتے ہیں تناسخ کے معنی "گناہوں اور نیکیوں کے باعث بار بار جنم لینا (پیدا ہونا) اور مرنا" کے ہیں۔

عقیدہ تناسخ رکھنے والوں کی دلیل

"تناسخ کے ماننے والے یہ کہتے ہیں کہ "ہم دیکھتے ہیں کئی آدمی جنم کے اندھے' لنگڑے' لولے' کانے' بہرے' کنگال ہوتے ہیں اور کئی راجہ ٹھاکر و تندرست امیر ہوتے ہیں۔ اگر یہ کہو کہ پرمیشر کی مرضی ہے تو کیا پرمیشر (خدا) منصف و عادل نہیں جو بلاقصور ایک دوسرے میں فرق کرتا ہے۔ پس بجز نتیجہ سابقہ جنم کے اور کیا کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ خدا ایسی طرفداری اور نامنصفی نہیں کر سکتا۔"

یعنی اس دنیا میں جو ہم لوگوں کے اور جانوروں کے مختلف درجے دیکھتے ہیں وہ ان کے پہلے جنم میں بد اعمال یا نیک اعمال کے سبب سے ہوتے ہیں۔

پہلا جواب

تناسخ والوں کے پاس کوئی ثبوت نہیں کہ ان کا یہ قول صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور جس بات کا تجھے علم نہ ہو اس کی اتباع نہ کیا کر (کیونکہ) کان اور آنکھ اور دل سے پوچھا جائے گا۔ (بنی اسرائیل 37)

دوسرا جواب

یہ خیال ان لوگوں کی محض کم علمی' کم فہمی کے سبب ہے اور صرف انکل بازی ہے۔ جو کسی چیز کو نہ معلوم ہونے کے سبب کسی دوسری چیز کی وجہ بنا لیتے ہیں۔ قرآن کریم ان کے متعلق کہتا ہے کہ

اور وہ کہتے ہیں کہ وہ ورلی زندگی ہی ہے جس میں ہم مریں گے اور زندہ ہوں گے اور زمانہ ہمیں ہلاک کرتا ہے اور انہیں اس بات کا کوئی علم نہیں وہ صرف ڈھکوسلے مارتے ہیں۔ (جاثیہ-35)

تیسرا جواب

دنیا میں ہمیں ایک ہی وقت میں بیمار و تندرست اور امیر و غریب نظر آتے ہیں جو خدائے علیم حکیم نے بے حکمت نہیں بنائے اور بعض ایسے امور ہوتے ہیں جو انسانی عقل سے بالا ہوتے ہیں۔

قرآن فرماتا ہے۔

نظریں اس تک نہیں پہنچ سکتیں لیکن وہ نظروں تک پہنچتا ہے اور وہ مہربان (اور) حقیقت پر آگاہ ہے۔ (انعام 104)

پھر فرمایا۔

اور وہ اس کی مرضی کے سوا اس کے علم کے کسی حصہ کو (بھی) نہیں پا سکتے۔ (البقرہ-256)

چوتھا جواب

کسی کا بیمار و تندرست ہونا یا امیر و غریب ہونا ہی کافی دلیل نہیں کہ ان کے اعمال کے سبب ایسا ہوا بلکہ کوئی عقلی دلیل ہو جو اس تفرقہ کو صرف اعمال کا سبب قرار دے۔ صرف اندازوں اور گمانوں سے بات کرنا جائز نہیں۔ کیونکہ قرآن کریم میں ہے۔

تو کہہ کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال سکو۔ تم گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور محض انکل باتیں کرتے ہو۔ (انعام-148)

پانچواں جواب

ارواح اور اجسام صغیرہ یعنی ذرات وغیرہ اور تیسری چیز خدائے تعالیٰ ہے جو ان دونوں یعنی ارواح و اجسام پر حکمران ہے۔ ان تین میں سے کیا وجہ ہے کہ آریہ اور دیگر اقوام صرف روح کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ اور دیگر ذرات مثلاً روشنی کی کرنیں یا پانی وغیرہ سے متعلق دوبارہ جنم یا جزا و سزا کے بارے میں نہیں سوچتے۔ پس روحوں میں تفرقہ کا باعث اعمال نہیں ہو سکتے۔ قرآن کریم میں ہے۔

اور اس نے ان کے لئے پیدا کیا جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے سب کا سب اسی کی طرف سے ہے۔

چھٹا جواب

سائنس میں علم طبعی نے ثابت کیا ہے کہ جمادات' نباتات' انسان اور حیوانات میں ضرور تفرقہ ہے جبکہ تناسخ کے ماننے والے کہتے ہیں کہ کوئی تفرقہ یا فرق نہیں بلکہ اعمال کے سبب انسانی روح' حیوان اور حیوانی روح انسان بن جاتی ہے اور بعض شجر و حجر کا روپ دھار لیتی ہیں حالانکہ یہ امر سائنس کے بھی خلاف ہے جس سے صفات و لوازمات کے فقدان یا ازدیاد کو بھی ماننا پڑے گا۔

ساتواں جواب

اگر تناسخ کے سبب انسان و حیوانات کو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں تو کیا وجہ ہے کہ علم طب ایجاد ہوا اور کیا وجہ ہے کہ لوگ علاج و معالجہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس رسالہ میں تناسخ کے رد میں پینتیس عقلی دلائل دیئے ہیں جن میں سے خاکسار نے سات ابتدائی دلائل بالترتیب خلاصہ کے ساتھ پیش کر دیئے ہیں مگر سب کا بیان خلاصہ کتاب کے زمرے میں نہیں آ سکتا پس تناسخ کے عقیدہ اور اس کے رد سے متعلق کامل علم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ قارئین آپ کے بیان فرمودہ باقی دلائل سے بھی استفادہ فرمائیں۔ تاہم چند ایک اہم امور درج کئے جا رہے ہیں۔

حضرت مسیحؑ اور مسئلہ تناسخ

جب ایک اندھا مسیحؑ کے ہاتھ پر شفا پا گیا تو حواریوں نے پوچھا کہ اس کی نابینائی اس کے گناہ کے باعث تھی یا والدین کے گناہ کے سبب۔ فرمایا کہ اس وجہ سے نہیں تھی کہ گناہ کئے تھے بلکہ خدائے تعالیٰ نے اپنے جلال کے اظہار کے سبب ایسا کیا۔

تناسخ الٰہی انعامات کا انکار ہے

دیانندیوں کے نزدیک خدا ارواح کا خالق نہیں اور ایسا سخت ہے کہ کبھی نجات نہ دے گا' جس کا مطلب اس کے رحمان' رحیم اور کریم ہونے سے انکار ہے اور سب آریہ لوگ یہ کہہ دیں گے کہ یہ انعامات یا سزائیں اعمال کا صلہ ہے اور اگر وہ بد رہا ہے تو اب نجات کا دروازہ بھی بند ہو گیا ہے اور بخشش کبھی نہ ہو گی۔ حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور وہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچائے گا یہ بھی تیرے رب کی طرف سے بطور فضل کے ہو گا۔ (دخان- 57'58)

پھر فرمایا۔

جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق وہ کسی کو جواب دہ نہیں۔ حالانکہ وہ (لوگ) جواب دہ ہوتے ہیں۔ (انبیاء 24)

مسئلہ تناسخ اور توحید

تناسخ کے عقیدہ کو جائز ماننے سے توحید قائم نہیں رہ سکتی کیونکہ ہمیں یہ کہنا پڑے گا ارواح اور اجسام اس کے پیدا کردہ نہیں بلکہ خود خالق و مخلوق ہیں جس سے شرک کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔

نیز انسان خدا کی طرف سے ملنے والے انعامات اور احسانات سے متعلق بھی گمان کر سکتا ہے کہ یہ اس خدا کا احسان نہیں بلکہ میرے سابقہ اعمال کی جزاء ہے جو میرا حق تھا۔

کتاب تفقیہ دماغ کے مصنف نے تناسخ کے اثبات میں قرآن کریم کی آیات کریمہ سے استدلال کیا ہے گویا تیرہ سو برس میں قرآن کریم سے تناسخ جیسے ضروری اور اعتقادی مسئلہ کو نہ سمجھا جا سکا۔ درحقیقت قرآن کریم نے اس کی تائید کی بجائے رد فرمایا ہے۔ حضور نے ان دلائل کو درج کر کے ان کا رد فرمایا ہے۔

☆......☆......☆......☆

عالمی منظر

روس میں بے روزگاری

ابھی کل کی بات معلوم ہوتی ہے کہ یو۔ ایس۔ ایس۔ آر۔ امریکہ کے ٹکر کی طاقت تھی۔ اور دنیا کے کئی ممالک اس کے طفیل امریکہ کو بھی آنکھیں دکھاتے تھے۔ اس کے باشندے کم از کم پیٹ بھر کر دو وقت روٹی کھاتے تھے اور کسی قسم کی بدامنی۔ دہشت گردی اور بے روزگاری سے بچے ہوئے تھے۔ لیکن دیکھتے ہی دیکھتے آسمانی پیشگوئیوں کے مطابق بغیر کسی جنگ کے بغیر کسی قسم کی آفات زمینی و سماوی کے یا آسانی سے سمجھ میں آنے والی وجہ کے خود بخود یہ عالمی طاقت تحلیل ہو گئی اور کمیونسٹ نظام کی بجائے سرمایہ دارانہ نظام نے اس پر قبضہ کر لیا۔ اور سودی کاروبار نے اس کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا اور اس کی آبادی نان شبینہ سے بھی محروم کر دی گئی۔ روسی کرنسی روبل کی قیمت آسمان سے زمین پر گر پڑی جس کے نتیجہ میں دیکھتے ہی دیکھتے لوگوں کے ساری عمر کے اثاثے کاغذی نوٹوں میں تبدیل ہو گئے جن کو کوئی لینے کے لئے تیار نہ تھا۔ اور تو اور اس ملک کے دوکاندار بھی روبل کی بجائے ڈالر کا مطالبہ کرنے لگے۔ بے روزگاری کی شرح روز بروز بڑھنے لگی۔

اخباری اطلاعات کے مطابق اس وقت روس میں بے روزگار لوگوں کی تعداد 84 لاکھ ہے جو کہ تمام کام کرنے والے افراد کا 6ء 11 فی صد ہے۔ لیکن روسی اقتصادی وزارت کے نمائندہ نے بتایا ہے کہ 2001ء تک یعنی اگلے تین سال میں یہ تعداد بڑھ کر ایک کروڑ 44 لاکھ ہو جائے گی۔

حیرانی کی بات یہ ہے کہ آئی ایم ایف اور دیگر مغربی ممالک نے اس وقت تک روس میں سرمایہ دارانہ نظام کو کامیاب بنانے کے لئے بے شمار رقوم روس کو مہیا کی ہیں۔ اور آئی ایم ایف کا تو کہنا ہے کہ روس نے اس مضبوط مالی ایجنسی کو بھی دیوالیہ ہونے کے قریب پہنچا دیا ہے۔ لیکن یہ تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں اور روس کی اقتصادیات نے سرمایہ دارانہ سودی نظام کے بنیادی نقائص کو اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ لیکن وہ چند ملک اور اشخاص جو اس نظام سے ذاتی فائدہ اٹھانے کی تگ و دو میں ہیں اس کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں۔ چاہے اس کے نتیجہ میں روس اور اس جیسے دوسرے ملکوں

باقی صفحہ 6 پر

قانونی معلومات

غزالہ ناہید خان صاحبہ

ضابطہ دیوانی کی چند اصطلاحات

جج Judge

عدالت دیوانی کا عہدہ دار اور اجلاس کنندہ۔

فیصلہ Judgment

حاکم عدالت کا وہ حکم جس میں کسی ڈگری یا حکم کی وجوہات بیان کی گئی ہوں۔

قانونی نمائندہ
Legal Representative

اگر دوران مقدمہ کسی فریق کی موت واقع ہو جائے تو ورثاء قانونی کو متوفی کی جائیداد کا وارث بنایا جاسکتا ہے۔ اس سے مراد ہر وہ شخص ہے جو قانون میں کسی شخص متوفی کا قائمقام ہو اگر مدعی یا مدعا علیہ کی جگہ کوئی قائمقام ہو تو وہ بھی اسی مفہوم میں استعمال ہوگا۔

جائیداد منقولہ
Movable Property

وہ جائیداد جو منتقل کی جاسکتی ہو۔

غیر منقولہ جائیداد۔
Immovable Property

وہ جائیداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ ہو سکے مثلاً زمین اراضی وغیرہ۔

حکم

عدالت کا وہ فیصلہ جو ڈگری نہ ہو۔

سرکاری وکیل
Pleader Government

وکیل جسے سرکار نے مقرر کیا ہو اور وہ حکومت کی ہدایت کے مطابق کام کرے۔

ضلع مجسٹریٹ۔
District Magistrate

ضلع کی عدالت عالیہ۔ یہ عدالت ساعت کی مجاز ہوتی ہے اور ہائی کورٹ کی معمولی ساعت کا حق بھی رکھتی ہے۔ اسے مجسٹریٹوں کے فیصلہ جات کے خلاف اپیل سننے کا بھی حق حاصل ہے۔

نالش
Civil Suit,Civil Nature,Claim

نالش سے مراد وہ دعویٰ یا درخواست ہے جو حق تلفی ہونے کی صورت میں حق تلفی کرنے والے شخص کے خلاف کسی دیوانی عدالت میں دائر کی جائے۔

وکیل استغاثہ Prosecuter

جب کسی مقدمہ میں پولیس ملوث ہوتی ہے تو ایک فریق پولیس اور دوسرا ملزم ہوتا ہے۔ پولیس کی جانب سے پیش ہونے والا وکیل۔ وکیل استغاثہ کہلاتا ہے۔

وکیل صفائی
Defence Counsel

جو وکیل ملزم یا مدعا علیہ کے فعل کو Justify کرنے کے لئے عدالت میں پیش ہو کر سوال و جواب کرے اور ملزم کی صفائی پیش کرے۔

ڈگری Decree

ڈگری سے مراد عدالت کی طرف سے رسمی تجویز کا اظہار ہوتا ہے جس میں وہ فریقین کے چند یا تمام حقوق کا تعین کرتی ہے جو اس وقت متنازعہ شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ ڈگری کا اجراء صرف مدعا علیہ پر ہوتا ہے اور اس کا مقصد متاثرہ فریق کو اس کا حق دلانا ہوتا ہے۔

ڈگریدار
Decree Holder, Judgment Creditor

ڈگریدار ہر اس شخص کو کہتے ہیں جس کو انصاف دلانے کے لئے عدالت دوسرے شخص پر ڈگری کا اجراء کرتی ہے یعنی ڈگریدار مدعی کو کہا جاتا ہے۔

شفعہ Pre Emption

کسی غیر منقولہ جائیداد کے مالک شخص کا ایسا حق جو وہ کسی جائیداد کو دوسروں سے پہلے خریدنے کی بابت رکھتا ہے وہ حق شفعہ کہلاتا ہے۔ یہ عام طور پر ہمسائیگی۔ قبضہ وغیرہ کے متعلق ہوتا ہے۔ حق شفعہ کا دعویٰ اس وقت کیا جاتا ہے جب مالک نے جائیداد کسی دوسرے کو فروخت کردی ہو۔

مختار نامہ عام
Power of Attorney General

پاکستان میں یہ مختار نامہ اسٹامپ پیپر پر تحریر کیا جاتا ہے جس میں مختار کو تمام امور اور معاملات کی نگرانی کا اختیار دیا جاتا ہے۔ اس کی تصدیق ضروری ہے جو نوٹری پبلک۔ مجسٹریٹ یا سب رجسٹرار کر سکتا ہے۔ اگر مختار نامہ کے ذریعہ کسی جائیداد غیر منقولہ کی فروخت بیع یا رہن کا اختیار دینا ہو تو مختار نامہ کی رجسٹری لازمی ہوتی ہے۔

مختار نامہ خاص
Power of Attorney Special

اس میں مختار کو کسی خاص معاملہ میں پیروی کا حق دیا جاتا ہے۔ اس کی تصدیق کا قاعدہ بھی مختار نامہ عام کی طرح ہے۔

مدیون ڈگری
Judgment Debtor

وہ شخص جس کے خلاف ڈگری صادر ہوئی ہو۔ اس اصطلاح کا اطلاق متوفی مدیون ڈگری کے ورثاء پر نہیں ہوتا کیونکہ ڈگری ان کے خلاف صادر نہیں ہوتی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 31936 میں نذیر بیگم زوجہ غلام قادر صاحب وڑائچ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت 1975ء ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر وصول شدہ-/32 روپے۔ اور زیورات طلائی دس تولہ مالیتی-/50000 روپے۔ کل جائیداد-/50032 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نذیر بیگم 246- بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 محمد دین انور وصیت نمبر5464 گواہ شد نمبر2 رانا عبدالغفار خان وصیت نمبر15291۔

مسل نمبر 31937 میں نصرت مبارکہ زوجہ محمود احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور حال کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر-/10000 روپے بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت مبارکہ مکان نمبر61 گلی نمبر2 کلیار ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 محمد اشرف وصیت نمبر26271 گواہ شد نمبر2 محمود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر25046-

مسل نمبر 31938 میں بشریٰ منیر بنت نور الحق بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچرس ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یزمان منڈی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ منیر 541/5 یزمان منڈی ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر1 رانا داؤد احمد یزمان منڈی ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد جج چک نمبر 89/D/B ضلع بہاولپور۔

بقیہ صفحہ 5

کی بے شمار آبادی کے لئے دو وقت کی روٹی حاصل کرنا بھی مشکل ہو جائے۔

بہرحال یہ نظام چلنے کا نہیں ہے اور نہ ہی اس سے تیسری دنیا کے لوگوں اور ملکوں کو کوئی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس سے جس قدر جلد چھٹکارا حاصل کرلیا جائے نوع انسانی کے لئے مناسب ہوگا۔

محترم ڈاکٹر نذیر احمد شہید

میاں قمر احمد صاحب

ڈاکٹر صاحب وزیر آباد کے نواحی گاؤں ڈھونیکی کے ایک بہت ہی با اثر وجود تھے۔ اور ایک معمولی سے ڈسپنسر ہونے کے باوجود اپنے سارے علاقے میں ایک مانے ہوئے طبیب تھے اس وجہ سے دور دور سے لوگ دن رات آپ کے پاس بغرض علاج آیا کرتے تھے اور بہت پرانے پرانے مریض شفا پا کر جاتے۔

ڈاکٹر صاحب بہت ہی غریب پرور انسان تھے ساری زندگی کسی بیوہ یتیم مسکین سے پیسے نہ لیتے اور خصوصاً ان مریضوں سے بھی جو رات کو بغرض علاج آپ کو اپنے ڈیرہ 'گھر' گاؤں یا اپنے ساتھ لے جاتے۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کو دعوت الی اللہ سے عشق تھا اپنے ہاں ہر آنے والے تک جماعت کا پیغام پہنچاتے تھے اسی طرح ڈش کے ذریعہ لوگوں کو خطبہ سنانے کے لئے ہر جمعہ دعوت کا اہتمام بھی کرتے رہے۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ علاقے کا ایک مخالف مولوی جو لوگوں کو آپ کے پاس جانے سے روکا کرتا تھا ایک دن اس کی بیوی رات کو شدید بیمار ہوئی کسی سے آرام نہ آیا تو اس نے آدھی رات کو شرمندہ ہو کر آپ کے گھر دستک دی تو ڈاکٹر صاحب اسی وقت اس کے گھر چل پڑے اور آپ کی دوا سے شفاء ہوئی۔

آپ کے بیٹے ہی بیان کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب (اپنے) قاتل کی ماں کا ساری زندگی مفت علاج کیا کرتے تھے ڈاکٹر صاحب جماعت سے بے پناہ محبت کرتے ہر جماعتی نمائندہ ڈاکٹر صاحب کے گھر کا مہمان تھا۔ خاکسار جب جامعہ احمدیہ کے پہلے سال میں تھا تو ڈاکٹر صاحب کے ہاں وقف عارضی کا موقعہ ملا۔ نہایت ہی شفقت کا سلوک فرماتے خود ہی کھانا لے کر آتے۔ دعوت الی اللہ کے لئے ساتھ لے جاتے۔ خاکسار نے ان کے ہاں زندگی کا پہلا خطبہ جمعہ دیا تو ٹانگیں کانپتی تھیں اردو کے الفاظ بھی ربط کے ساتھ نہ پڑھے جاتے مگر خطبہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بہت حوصلہ افزائی کی اور ہمت دلائی۔

یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب "ڈھونیکی" میں نماز جمعہ کا انتظام نہ تھا تو ڈاکٹر صاحب بلاناغہ ہر جمعہ سخت گرمی میں بھی 4 میل کا سفر طے کر کے مع اپنے بچوں کے سائیکل پر وزیر آباد آیا کرتے تھے۔

خلافت سے بہت محبت تھی جب نیا نیا سیٹلائٹ نظام شروع ہوا تو اس وقت صرف گوجرانوالہ میں ہی انتظام تھا تو موصوف ہر جمعہ گوجرانوالہ خطبہ سننے جاتے۔

کوئی بھی مالی تحریک ہوتی تو آپ اس میں سر فہرست احباب میں شمار ہوتے تھے۔ آپ اپنے علاقے کے کامیاب داعی الی اللہ تھے اور بہت سے پھل حاصل کئے جس کی وجہ سے آپ کو شرپسند مخالفین کی طرف سے دھمکیاں ملتی رہیں مگر آپ ان سے کبھی نہ گھبراتے اور آخر یہی بات آپ کی شہادت کا باعث بنی۔

آپ کے قاتلوں نے گرفتاری کے بعد یہ بیان لکھوایا کہ "جب آپ پر تشدد کے بعد حضرت بانی سلسلہ کو گالی گلوچ کرنے پر مجبور کیا گیا تو آپ خاموش ہو گئے اور زبان پر صرف درود شریف کا ورد تھا۔" اور یوں پھر آپ کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور 30۔ اکتوبر 97ء کو آپ کی نعش ربوہ لائی گئی اور بعد از جنازہ قبرستان میں دفن کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-1-17 کو مکرم شہزاد احمد صاحب مرید کے کو پہلی بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام اعزاز احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سلیم احمد صاحب آف مرید کے کا پوتا اور عبدالعزیز خان صاحب آف فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کا نواسہ اور محترم حافظ مولوی عبدالکریم خان صاحب مرحوم آف خوشاب کا پڑنواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

○ مکرم شہادت علی شاہد صاحب مربی سلسلہ سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد 12۔ جولائی 1998ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا نے از راہ شفقت بچے کا نام معاذ احمد عطا فرمایا ہے۔ از راہ شفقت بچے کے لئے وقف نو کی منظوری بھی دے دی ہے۔ جبکہ پہلے دو بیٹے بھی وقف نو میں شامل ہیں۔ بچے کی صحت و تندرستی اور خدمت دین کرنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد احمد شفیق صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-1-2 کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماہر احمد مدثر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد لطیف صاحب دارالرحمت غربی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نصاب مرکزی امتحانات

برائے سال 1999ء شعبہ تعلیم۔

مجلس انصار اللہ پاکستان

1۔ سہ ماہی اول۔ جنوری تا مارچ 1999ء

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 18 نصف دوم
2۔ کتاب "فتح اسلام"
3۔ کتاب "ملائکۃ اللہ" از حضرت مصلح موعود۔

2۔ سہ ماہی دوم۔ اپریل تا جون 1999ء

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 19 نصف اول۔
2۔ کتاب "مسیح ہندوستان میں
3۔ کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز"

3۔ سہ ماہی سوم۔ جولائی تا ستمبر 1999ء

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 19 نصف دوم
2۔ کتاب "ستارہ قیصریہ
3۔ کتاب "برکات خلافت" از حضرت المصلح الموعود۔

4۔ سہ ماہی چہارم۔ اکتوبر تا دسمبر 1999ء

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 20 نصف اول
2۔ کتاب "ضرورۃ الامام" از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب "اسلام اور دیگر مذاہب

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ۔ پاکستان

درخواست دعا

○ مکرم جمال الدین صاحب آف شیخوپورہ حال جرمنی کا پچھلے ہفتہ دل کا اپریشن ہوا ہے بلیڈنگ کی وجہ سے دوبارہ اپریشن کرنا پڑا۔ ابھی تک موصوف ہسپتال میں ہی ہیں۔

○ مکرم محمد سلیمان صاحب آف گوٹھ مولوی عطا محمد خیرپور سندھ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

○ عزیز ارباب احمد ابن مکرم وسیم احمد صاحب آف ناروے سانس کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہے۔

○ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ رانا عزیز الرحمٰن صاحب دارالیمن وسطی بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ان سب کی کامل شفایابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم محمد عثمان صاحب بابت ترکہ مکرم علم دین صاحب)

مکرم محمد عثمان صاحب حال مقیم ڈنمارک نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری علم دین صاحب ٹھیکیدار ساکن نمبر 14/6 محلہ دارالرحمت غربی ربوہ. تقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کی درج ذیل جائیداد ہم ورثاء کے درمیان بمطابق حصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔

1۔ قطعہ نمبر 14/6 دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ۔
2۔ قطعہ نمبر 13/6 دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ۔
3۔ قطعہ نمبر 2/1 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 2 کنال۔
4۔ قطعہ نمبر 19/6 دارالرحمت غربی ربوہ 10 مرلہ۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔
1۔ مکرم محمد عثمان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد رمضان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد سلیمان طارق صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ۔
5۔ محترمہ امۃ الکلثوم صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ تسنیم طاہرہ صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)

محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔
I۔ مکرم مسعود احمد مجاہد صاحب (خاوند)
II۔ محترمہ ناصرہ سلیمہ صاحبہ (بیٹی)
III۔ مکرم محمود احمد طاہر صاحب (بیٹا)
IV۔ مکرم ڈاکٹر منصور احمد طاہر صاحب (بیٹا)
V۔ محترمہ فائزہ مسعود صاحبہ (بیٹی)
VI۔ محترمہ ڈاکٹر شفقت طاہر صاحبہ (بیٹی)
VII۔ محترمہ رفعت وسیم صاحبہ (بیٹی)
VIII۔ محترمہ راشدہ مسرت صاحبہ (بیٹی)
IX۔ مکرم کیپٹن کلیم احمد طاہر صاحب (بیٹا)
X۔ مکرم نصیر احمد طاہر صاحب (بیٹا)
XI۔ محترمہ منصورہ عفت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ضروری اعلان

○ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی سیرت و سوانح پر کتاب مرتب کر رہی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اگر کوئی یادگار واقعہ ان کے پاس امانت ہو تو سپرد قلم کریں۔ اسی طرح موصوفہ کا کوئی مکتوب یا تحریر بھی عنایت فرمائیں۔

رابطہ کا پتہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی احمدیہ ہال میگزین لین کراچی نمبر 3۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 27- جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 درجے سنٹی گریڈ
28- جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-40
29- جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-36
29- جنوری۔ طلوع آفتاب 7-02

عالمی خبریں

بھارت کا یوم جمہوریہ

بھارتی یوم جمہوریہ کے موقع پر مقبوضہ اور آزاد کشمیر میں احتجاج اور مظاہرے ہوئے۔ مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال رہی کاروبار حیات معطل رہا۔ قابض بھارتی فوج نے مظاہرین پر وحشیانہ لاٹھی چارج کیا۔ درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ پاکستانی پرچم لہرانے پر 12۔ افراد گرفتار کرلئے گئے۔ آزاد کشمیر کے ساتوں اضلاع میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔

صدر کلنٹن کا مواخذہ

امریکی سینٹ میں صدر امریکہ بل کلنٹن کے مواخذہ کی کارروائی میں ڈیموکریٹس اس کوشش میں ہیں کہ ملک کو بچانے کے لئے مقدمہ خارج کردیا جائے۔ لیکن ری پبلکن سینیٹروں کا خیال ہے کہ کارروائی کو آخری دم تک چلایا جائے۔ صدر کے مواخذے کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواست پر بند کمرے میں بحث ہوئی وہائٹ ہاؤس کے وکلاء کا موقف ہے کہ امریکی عوام کے مفاد میں یہ ضروری ہے کہ ایوان مقدمے کو خارج کردے۔

امریکہ کا ایک اور حملہ

گزشتہ روز کے حملے کے بعد امریکہ نے عراق پر ایک اور حملہ کیا اور فضائی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ عراقی عوام کی ہلاکت کا ذمہ دار صدام حسین ہے۔ تاہم عراقی عوام کی ہلاکت پر افسوس ہوا۔ ہمارا نشانہ عراقی تنصیبات تھیں۔

کولمبیا میں شدید زلزلہ

جنوبی امریکہ کے ملک کولمبیا میں شدید زلزلہ آنے سے دو ہزار افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ درجنوں عمارتیں یوں ملبہ کا ڈھیر بن گئیں جیسے یہاں بمباری ہوئی ہو۔ زمین میں دراڑیں پڑگئیں۔ امدادی اقدامات شروع کردیئے گئے۔

نچلی ذات کے ہندوؤں پر حملہ

بھارت کے صوبہ بہار میں اونچی ذات کے ہندوؤں نے نچلی ذات کے ہندوؤں پر حملہ کرکے 19 دیہاتی ہلاک کردیئے جبکہ 15 زخمی ہوگئے۔ یہ کارروائی دممیر سینا نے کی جو اونچی ذات کے ہندوؤں کی فوج ہے۔

سیکولر بھارت کا حال

ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ سیکولر بھارت میں عیسائیوں کے خلاف نفرت سے مغربی ممالک چکرا کر رہ گئے ہیں سنگھ پریوار کے رہنما نے صدر کلنٹن سے کہا تھا کہ بھارت مسلمانوں کے خلاف جنگ میں امریکہ کا دوست ہوگا۔

ملکی خبریں

کراچی کی رونقیں بحال

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ کراچی کی رونقیں بحال ہوگئی ہیں عوام کے مسائل حل ہو رہے ہیں حکومت نے اب تک جو اقدامات کئے ہیں ان کے مثبت نتائج ظاہر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ قومی ایجنڈے پر پوری طرح عمل ہوگا۔ اس سلسلے میں کوئی سودے بازی نہیں کی جائے گی۔

رائے ونڈ بم دھماکہ

ایس ایس پی لاہور نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا ہے کہ رائے ونڈ روڈ پر بم دھماکہ لشکر جھنگوی کے ریاض بسرا نے کرایا۔ اس سلسلے میں دو ملزم گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ منصوبہ پر عمل کرنے کے لئے ریاض بسرا نے بھوبتیاں گاؤں میں ایک مکان کرایے پر حاصل کیا اور وہاں بم تیار کرکے 2 اور 3 جنوری کی شب کو پل کے نیچے آتش گیر مادہ رکھ دیا۔ دہشت گرد سرفراز احمد عرف صدیق سرائے مغل کا اور نور گل عرف دانیال شیراز پشاور کا رہنے والا ہے۔ ریاض بسرا جس کو پنجاب کی پولیس کئی ماہ سے سرگرمی سے ڈھونڈ رہی ہے اس نے رائے ونڈ روڈ کا دو مرتبہ جائزہ لے کر بھوبتیاں پل کا انتخاب کیا۔ نواز شریف کا کوڈ نام شوکت رکھا گیا۔ 180 کلو ریموٹ کنٹرول بم کھاد کی بوریوں میں رکھے گئے۔ دہشت گردوں نے بم بنانے کی تربیت افغانستان میں حرکتہ الانصار کے دفتر میں حاصل کی۔ ملزموں کے قبضہ میں سے دھماکہ خیز مواد ہینڈ گرینیڈ، موبائیل فونز، بھاری اسلحہ لینڈ کروز گاڑی، اور ایک لسٹ بھی برآمد کرلی گئی۔

آرمی آپریشن کا اعلان

بجلی چوری اور واپڈا میں کرپشن کے خلاف پاک آرمی کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے باقاعدہ آپریشن شروع کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیانتدار اور محنتی ملازمین کو انعامات دیئے جائیں گے۔ بدعنوان ملازمین کو نکالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ واپڈا اپریشن شروع کرکے فوج کی ساکھ کا رسک لیا ہے۔ 90 فیصد فوجیوں کو چھ ماہ کے بعد واپس بلا لیا جائے گا۔ سرکاری رقوم زبردستی وصول کی جائیں گی۔ واپڈا کا خسارہ اس سال میں 74۔ ارب تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واپڈا کی کھوئی ہوئی شان واپس لائیں گے۔ انہوں نے واپڈا ملازمین اور فوج میں تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔

موٹروے پر مظاہرہ

موٹروے کے قیام کے بعد پہلی بار موٹروے پر مظاہرہ ہوا جس سے دونوں اطراف ٹریفک معطل ہوگئی اور گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگ گئیں۔ بھیرہ سیکشن پر ٹوٹے ہوئے جنگلے سے مسافر بٹھائے جا رہے تھے کہ موٹروے پولیس نے منع کردیا۔ مظاہرین نے سڑک پر لیٹ کر ٹریفک بلاک کردی۔ پولیس نے فائرنگ کی جس سے درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔

نیر علی دادا رہا

ماہر تعمیرات اور عالمی شہرت کے حامل نیر علی دادا کو الحمرا کمپلیکس کی چھت کا نقصان چار سے آٹھ ہفتے کے اندر دور کرنے کے وعدے پر رہا کردیا گیا۔

4 کلو میٹر لمبی سرنگ

کراچی میں دہشت گردوں کے زیر استعمال چار کلو میٹر لمبی سرنگ کا انکشاف ہوا ہے۔

جنگ بمقابلہ حکومت

احتساب بیورو کے سیف الرحمان نے کہا ہے کہ ہم نے جنگ سے صحافیوں کو نکالنے کا مطالبہ نہیں کیا۔ جنگ نے دو سو کروڑ (دو ارب) کا ٹیکس دبایا ہے اس کی ادائیگی کا مطالبہ ہے جنگ کے میر شکیل الرحمان نے کہا کہ میں حلف اٹھاتا ہوں کہ 16 صحافیوں کو نکالنے کا مطالبہ کیا گیا انکار پر ٹیکس کے مقدمات کھڑے کردیئے گئے۔

حکومت اے این پی مذاکرات

حکومت اور اے این پی کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ حکومت نے اے این پی کے مطالبات مان لئے ہیں یکم فروری کو اتحاد کا اعلان متوقع ہے۔

سندھ اسمبلی کا اجلاس

وزیر قانون خالد انور نے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی کا اجلاس بلایا جانا غیر قانونی ہے سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ قانون سازی کے سوا کسی اور مقصد کے لئے اجلاس نہیں بلایا جاسکتا۔

مسلم لیگی ایم این اے کی مل پر چھاپہ

مسلم لیگی ایم این اے حاجی بوٹا کی مل پر ملتان میں فوج نے چھاپہ مارا بجلی چوری پکڑی گئی کنکشن کاٹ دیا گیا۔

60- افراد کا قاتل گرفتار

ایم کیو ایم کے کارکن عامر ڈی سی کو گرفتار کرلیا گیا اس پر ایس پی کے دو بیٹوں، 5 پولیس اہلکاروں سمیت 60- افراد کے اغوا اور قتل کے الزامات ہیں۔ ملزم نے ٹارچر سیل اور پھانسی گھاٹ بنا رکھا تھا۔

وفاداریاں تبدیل کرنے کا الزام

ایم کیو ایم کے آفتاب شیخ نے افضال انور کی گرفتاری پر کہا ہے کہ حکومت متحدہ کے ارکان اسمبلی کی وفاداریاں تبدیل کرانا چاہتی ہے۔ فاروق ستار نے کہا کہ صدر مملکت آرمی چیف اور چیف جسٹس افضال انور کی گرفتاری کا نوٹس لیں۔

متحدہ کے ایم پی اے اور دیگر ملزمان گرفتار

متحدہ قومی موومنٹ کے ایم پی اے افضال انور کو گرفتار کرلیا گیا

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212037
رہائش 212175

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز 23 شکور پارک ربوہ۔ فون نمبر 212034
اندرون اور بیرون ملک کام آنیوالے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز۔ تجربہ کار اساتذہ اور جدید ترین Pentium کمپیوٹر Network
اور مکمل ائر کنڈیشنڈ لیبارٹری۔ ڈپلومہ کورس کے دورانیہ میں بغیر اضافی فیس کے روزانہ بذریعہ کمپیوٹر ٹائپنگ ٹریننگ
خواتین کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز اور علیحدہ اوقات میں کلاسز کا انتظام موجود ہے

جرمن وپاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن وپاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹنسیاں، بائیوکیمک ادویات
گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعائت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 771 - 213156 ★ FAX: (4524)212299

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین کی خرید وفروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے)
ربوہ
فون آفس: 212764
گھر: 211379